بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ، ۱۶ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۱۶ جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ میں زندگی حاصل کرنے کیلئے پوری نیکیوں کو بجالانا ضروری ہے

جو اس طریق کو چھوڑتا ہے وہ روحانی طور پر آج نہیں تو کل مر جائے گا

"اور ماسوا اس کے یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ جب تک کامل اور پُورا تعلق نہ ہو۔ وہ برکات اور فیوض جو اس تعلق کے لازمی نتائج ہیں حاصل نہیں ہوتے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جہاں ایک پیالہ پانی کا پی کر سیر ہونا ہو وہاں ایک قطرہ کہاں تک مفید ہو سکتا ہے اور تشنہ لبی کو بجھا سکتا ہے اور جہاں دس تولہ دوا کھانی ہو وہاں ایک چاول یا ایک رتی سے کیا ہوگا؟ اسی طرح جب تک انسان پُورے طور پر خدا تعالیٰ کا مطیع اور وفادار بندہ نہیں بنتا اور کامل نیکی نہیں کرتا اس وقت تک اس کے انوار و برکات ظاہر نہیں ہوتے ادھوری اور ناتمام باتوں سے بعض اوقات ٹھوکر لگتی ہے ایک شخص نیکی کو اس کے کمال تک تو پہنچاتا نہیں اور اس سے ان ثمرات کو توقع کرتا ہے جو اس کے درجہ کمال پر پیدا ہوتے ہیں اور جب وہ نہیں ملتے تو اس سچی اور پاک تعلیم سے بدظن ہونے لگتا ہے اور کہتا ہے کہ کچھ بھی نہیں۔ بہت سے لوگ اسی طرح پر گمراہ ہوئے ہیں لیکن میں یقیناً کہتا ہوں کہ قرآن شریف نے جو تعلیم پیش کی ہے اور جس طریق پر نیکی کی راہیں بتائی ہیں ان پر اور اس درجہ تک عامل ہونے سے انسان وہ تمام کمالات اور برکات حاصل کر سکتا ہے جن کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اسی پاک تعلیم کی سچی اور کامل پیروی سے ولی اللہ اور ابدال بنتے ہیں بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ولی اللہ یا ابدال بننے کیلئے کوئی خاص راہ ہے جو قرآن شریف میں نہیں ہے۔ وہ سخت نادان اور غلطی پر ہیں۔ یہی وہ راہ ہے جس سے یہ درجے بھی حاصل ہوتے ہیں۔ ولی یا ابدال کیا کرتے ہیں؟ یہی کہ وہ سچی تبدیلی کر لیتے ہیں اور قرآن شریف کی تعلیم کا سچا متبع اپنے آپ کو بناتے ہیں اور نیکی کو اس حد اور درجہ تک کرتے ہیں جو اس کے کمالات کے لئے مقرر ہے یہی نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات وغیرہ وہ بھی بجالاتے ہیں لیکن ان میں اور دوسرے لوگوں میں اس قدر فرق ہے کہ وہ اس حد تک ان اعمال صالحہ کو بجالاتے ہیں کہ اُن میں ایک قوت اور طاقت آجاتی ہے اور ان سے وہ افعال سرزد ہوتے ہیں جو دوسروں کی نظر میں خوارق ہوتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ وہ اعمال صالحہ کو پُورے طور پر بجالاتے ہیں۔ پس جو شخص پُوری نیکی کرتا ہے اور اس کو ادھورا اور ناقص نہیں چھوڑتا اور قرآن شریف کی تعلیم کا پورا پابند اپنے آپ کو بنا لیتا ہے وہ یقیناً ولی اور ابدال ہو جاتا ہے جو چاہے بن سکتا ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ اس کے واسطے بڑی دعاؤں کی ضرورت ہے اور دعا کی تعلیم بھی قرآن شریف کی تعلیم ہے جس کے لئے جا بجا ہدایت کی گئی ہے بلکہ اس کا شروع ہی دُعا سے ہوا ہے۔ اس بات کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جیسے اگر کسی شخص کو زندہ رکھنا مقصود ہے تو ضرور ہے کہ اس کو پُوری غذا دی جاوے چند دانوں پر اس کی زندگی کی اُمید کرنا خیال خام ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ میں زندگی حاصل کرنے کے لئے پُوری نیکیوں کا کرنا ضروری ہے جو اس طریق کو چھوڑتا ہے وہ آج نہیں کل مر جاوے گا قرآن شریف نے اسی اصل کو بتایا ہے جو زیادہ خطا اُٹھانا چاہتا ہے اُسے چاہیئے کہ زیادہ توجہ کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۶-۱۸۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۵ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت چند روز سے پھر ناساز ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ بھائیوں کی امداد

سیرالیون کے احمدی احباب کا عطیہ

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج احمدیہ مشن سیرالیون نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے مشرقی پاکستان میں طوفان زدہ بھائیوں کی امداد کے لئے جماعت سے ساٹھ پونڈ کی رقم جمع کر کے پاکستان ہائی کمشنر مقیم غانا کو پیش کر دی ہے۔

جماعت احمدیہ سیرالیون کے دوست مشرقی پاکستان کے بھائیوں سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر آفت سے محفوظ رکھے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(وکالت تبشیر)

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا دینی نصاب

امتحان مارچ ۱۹۷۱ء میں ہوگا

کارکنانِ صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان انشاء اللہ تعالیٰ مارچ ۱۹۷۱ء میں ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:۔

۱۔ قرآن کریم — سورۃ انفال اور سورۃ توبہ
۲۔ علم کلام — "اعجاز احمدی" کا اردو ترجمہ
۳۔ انٹرویو — ۲۰ نمبر

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دُعا

(محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب)

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بائیں آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن ۱۲ جنوری کو پشاور میں ہوا ہے۔ آپریشن محترم کرنل ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب نے کیا ہے جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آنکھوں میں بینائی پہلے کی طرح بحال ہو جائے آمین اللھم آمین۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

آج سال کا پہلا دن ہے نیا سال آپ سب کو مُبارک ہو

جو سال گذر چکا ہے وہ ہمارے لئے بڑی برکتوں کا موجب تھا مگر اس کے نتیجہ میں حسد و عناد بھی بڑھ گیا ہے

حسد و عناد کا بڑا ہتھیار دروغ گوئی ہے اس کا دفاع یہ ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اپنے رب کی طرف رجوع کریں

ہم پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ کسی کو دُکھ نہ پہنچاؤ اور ہر ایک کیلئے ہمدردی اور دُعا کو اپنا شعار بناؤ

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ یکم صلح ۱۳۵۰ ہش بمطابق یکم جنوری ۱۹۷۱ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

(مرتبہ مکرم اللہ بخش صاحب شاہد رکن شعبۂ زود نویسی)

تشہد، تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"آج سال کا پہلا دن ہے۔

نیا سال آپ سب کو مُبارک ہو

نیا سال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سارے غلاموں کو مبارک ہو، نیا سال انسانیت کو مبارک ہو۔

جو سال گذر چکا ہے وہ محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارے لئے اندرونِ پاکستان بھی اور بیرونِ پاکستان بھی بڑی ہی برکتوں کا موجب تھا۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت اور پیار کے بڑے حسین نظارے ہم نے گذشتہ سال دیکھے ہمارے دل اس کی حمد سے معمور ہیں۔

سالِ نو ایک عید سے شروع ہو رہا ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ بھی تمہارے لئے ایک عید ہے۔ جمعہ کا ایک پہلو اجتماعی زندگی کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے اور اجتماعی برکات اور رحمتوں کے حصول کا موجب بن جاتا ہے۔

حسن و احسان کے جو جلوے ہم اللہ تعالےٰ کی ذات و صفات سے دیکھتے ہیں اس کے نتیجہ میں حسد و عناد کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ اور

حسد و عناد کا بڑا ہتھیار

دروغ گوئی اور کذب بیانی ہے۔ اس کا دفاع جو اللہ تعالےٰ نے ہمیں سکھایا ہے وہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنا اور ماسوا اللہ کسی چیز پر بھروسہ نہ رکھنا اور سب کچھ اور سب خیر و برکت اپنے ربِّ کریم سے حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

اسلام کے عظیم دور کے ساتھ ہی حسد کا دور، عناد کا دور، مخالفت کا دور اور ظلم کا دور شروع ہوا تھا۔ قرآنِ کریم نے ابتداء ہی سے ہمیں تعلیم دی تھی کہ حاسد کے حسد کے شر سے بچنے کے لئے تم اپنے رب کی طرف رجوع کرنا اور اپنی حفاظت اسی سے چاہنا۔

انعام جب بے شمار ہوں، انعام جب معمول سے زیادہ ہوں، پیار جب ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر بن جائے تو حسد اور مخالفت اور عناد میں بھی شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن مظلوم ہونے کے باوجود اور حسد کا نشانہ بننے اور ظلم کا ہدف ہونے کے باوجود ہم پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے اور

ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے

کہ کسی کو دُکھ نہیں پہنچانا، کسی کی جان پر حملہ نہیں کرنا، کسی کا مال غصب نہیں کرنا، کسی کو بے عزت نہیں کرنا اور کسی پر حقارت کی نگاہ نہیں ڈالنا بلکہ جب انسان اللہ کی گود میں اس کے فضل سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیٹھ جائے تو اس کے دستِ قدرت نے جو پیدا کیا، اس سے وہ محبّت کرنے لگتا ہے، اس سے پیار کرنے لگتا ہے، اس کا بہی خواہ بن جاتا ہے اور اس سے ہمدردی و غمخواری کرتا ہے۔

دنیا اپنی ناسمجھی کی وجہ سے ہمارے ساتھ جو بھی سلوک کرے ہمیں غصّہ نہیں آنا چاہیئے۔ ہمیں بدلہ لینے کی طرف توجہ نہیں کرنی چاہیئے بلکہ ایسوں کے لئے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں تاکیدی حکم فرمایا ہے کہ

ہر احمدی کا فرض ہے

کہ وہ ہر اس شخص کے لئے دعائیں کرتا رہے جو اس احمدی کیلئے دشمنی کے جذبات رکھتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو حقیقی مسلمان کی ایک صفت سے محروم ہو جاتا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا ایک دروازہ اپنے پر کھول لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور محبت و اخوت اور ہمدردی و غمخواری کے جس مقام پر اللہ تعالیٰ نے جماعت کو بٹھایا ہے، اس مقام پر ہی وہ ہمیں قائم رکھے اور اسی پر استقامت بخشے تاکہ اس کے فضلوں کے ہم زیادہ سے زیادہ وارث بنتے چلے جائیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

مال میں وسعت کا ذریعہ۔ زکوٰۃ

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ، سورۃ طٰہٰ کی آیت کریمہ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں "کہ تمام انبیاءؑ دین کی خدمت کے لئے چندے مانگتے چلے آئے ہیں۔ اور اسلام نے بھی زکوٰۃ اور صدقات پر خصوصیّت سے زور دیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ یا صدقہ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔ ان کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ بڑھتا ہے اور اس کا فائدہ خود لوگوں کو ہی پہنچتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكٰوةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ (روم ع ۴) یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں۔ وہی اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہوتے ہیں۔"

حدیث میں آتا ہے جو شخص زکوٰۃ سے ہاتھ اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے مال کی حفاظت سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے جو صدقہ سے ہاتھ اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عافیت سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے۔ پس میں ذی استطاعت احباب کی خدمت میں درخواست کروں گا کہ وہ زکوٰۃ کی شکل میں اپنے اموال سے غربا کا حصّہ نکال کر اپنے اموال کو بابرکت بنائیں۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

اُلفت کے اشارے

جدھر جاتا ہوں میرے ساتھ جاتے ہیں ستارے بھی
خموشی سے کئے جاتے ہیں اُلفت کے اشارے بھی
ترے کُوچے میں جو آئے جُھکائے گردنیں آئے
سلاطینِ جہاں بھی بے نوا بھی بے سہارے بھی
تری رحمت کو سمجھے بھی کوئی تو کس طرح سمجھے
تجھی سے فیض پاتے ہیں ترے مُنکر بھی پیارے بھی
ترے عالم کے ذرّے میں ہے مستور اِک عالم
تبہ کن قوتیں بھی اور جاں افزا نظارے بھی
تری دنیا میں اے پیارے ہوں میں بھی ایک ذرہ سا
قیامت خیز دے مجھ کو محبّت کے شرارے بھی
زباں کو ایسی برکت دے قلم کو ایسی شوکت دے
تبہ ہو کفر کی دنیا گریں اس کے منارے بھی
تو چاہے نیستی کو ہست کر دے ہست کو نابود
مہ و خورشید خائف ہیں لرزتے ہیں ستارے بھی
جدھر دیکھو وہیں دجالیّت کا دور دورہ ہے
کبھی وہ دن بھی آئیگا پھریں گے دن ہمارے بھی

(خاکسار میجر عبدالحمید مبلغ جاپان)

تبصرہ

نبراس المومنین۔ مرتبہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل۔ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صد تربیتی اور اخلاقی احادیث کا یہ باترجمہ مجموعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مرتب کیا ہے اور اب دسویں بار مکتبہ الفرقان ربوہ نے اسے شائع کیا ہے۔ اسی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کتنا مفید اور مقبول ہے تربیتی اور تعلیمی لحاظ سے بچوں کے لئے بالخصوص بہت مفید ہے۔ امید ہے کہ احباب بکثرت خریدیں گے اور فائدہ اٹھائیں گے۔

قیمت پچاس پیسے فی نسخہ۔ احباب مکتبہ الفرقان ربوہ سے طلب فرمائیں۔

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میری ہمشیرہ عزیزہ طیّبہ ملک بنت ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل نے اس سال لاہور کالج فار ویمن سے ایم اے انگلش کا امتحان دیا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ نے ہائی سیکنڈ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ عزیزہ ہمشیرہ نے مڈل سے لے کر بی اے تک متواتر گورنمنٹ سے کالرشپ حاصل کیا ہے۔ احباب دُعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو خدمتِ دین کا بہتر موقع عطا فرمائے۔ آمین۔

(مقبول احمد ملک ایم ایس سی
اٹامک انرجی سنٹر لائل پور)

(۲) میرا بھانجا عزیزہ فاروق احمد بعمر چھ سال ابھی تک قوت گویائی سے بالکل محروم ہے صحت بھی کافی کمزور ہے کوئی چیز بھی اچھی طرح ہاتھوں سے پکڑ نہیں سکتا۔ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ قارئین کرام سے مکمل صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

(محمد نواز مومن)

زکوٰۃ کی ادائیگی تزکیہ نفس کرتی اور مال کو بڑھاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث الرسول

(صلی اللہ علیہ وسلم)

بشاشت اور خوش خلقی

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْہٍ طَلِقٍ۔"

(مسلم کتاب الادب باب استحباب طلاقۃ الوجہ عند اللقاء ص ۲۰۳/۲)

حضرت ابوذر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا۔ معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو۔ اگرچہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنے ہی کی نیکی ہو۔

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَبِکَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ۔"

(بخاری کتاب الادب باب طیب الکلام ص ۸۹۰/۲)

حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ سے بچنے کی کوشش کرو۔ خواہ کھجور کا ایک آدھ حصہ ہی دینے کی توفیق ہو اگر کسی کے پاس کچھ نہیں تو وہ نرمی خلوص اور عمدہ بات سے ہی دوسرے کا حوصلہ بڑھائے۔

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِاَمْوَالِکُمْ فَسَعُوْھُمْ بِبَسْطِ الْوَجْہِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ۔

بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگوں کی اپنے اموال سے مدد نہیں کر سکتے تو کم از کم حسنِ اخلاق بشاشت اور ہنستے چہرہ کے ساتھ تو ان سے ملو تاکہ کچھ تو ان کی دلداری ہو۔

تواضع اور خاکساری۔ عجز اور انکسار

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَتْ نَاقَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ لَا تُسْبَقُ اَوْ لَا تَکَادُ تُسْبَقُ فَجَاءَ اَعْرَابِیٌّ عَلٰی قَعُوْدٍ لَّہٗ فَسَبَقَھَا فَشَقَّ ذٰلِکَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی عَرَفَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَی اللّٰہِ اَنْ لَّا یَرْتَفِعَ شَیْءٌ مِّنَ الدُّنْیَا اِلَّا وَضَعَہٗ۔"

(بخاری کتاب الجہاد باب ناقۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص ۴۰۲/۱)

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اونٹنی کا نام عضباء تھا وہ کسی کو آگے نہیں بڑھنے دیتی تھی دوڑ میں سب سے آگے رہتی ایک دفعہ ایک دیہاتی نوجوان آیا۔ اس کی اونٹنی دوڑ میں سب سے آگے نکل گئی مسلمانوں کو اس کا بہت افسوس ہوا کہ ایک دیہاتی کی اونٹنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی سے آگے بڑھ گئی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لوگوں کے اس افسوس کو بھانپ کر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ دنیا میں جو بلند ہوتا ہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ اس کے غرور کو توڑنے کے لئے اسے نیچا دکھاتا ہے۔

حلم اور بردباری رافت اور نرمی

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰہَ رَفِیْقٌ یُّحِبُّ الرِّفْقَ وَیُعْطِیْ عَلَی الرِّفْقِ مَا لَا یُعْطِیْ عَلَی الْعُنْفِ وَمَا لَا یُعْطِیْ عَلٰی مَا سِوَاہُ۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل الرفق ص ۱۸۹/۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے۔ نرمی کو پسند کرتا ہے۔ نرمی کا جتنا اجر دیتا ہے اتنا سخت گیری کا نہیں دیتا۔ بلکہ کسی اور نیکی کا بھی اتنا اجر نہیں دیتا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِمَنْ یَّحْرُمُ عَلَی النَّارِ۔ اَوْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَیْہِ النَّارُ؟ تَحْرُمُ عَلٰی کُلِّ قَرِیْبٍ ھَیِّنٍ لَیِّنٍ سَھْلٍ۔"

(ترمذی صفۃ القیامۃ ص ۴۲/۲)

حضرت ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں تم کو بتاؤں کہ آگ کس پر حرام ہے؟ وہ حرام ہے ہر اس شخص پر جو لوگوں کے قریب رہتا ہے یعنی نفرت نہیں کرتا ان سے نرم سلوک کرتا ہے۔ ان کے لئے آسانی مہیا کرتا ہے اور سہولت پسند ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: بَالَ اَعْرَابِیٌّ فِی الْمَسْجِدِ فَقَامَ النَّاسُ اِلَیْہِ لِیَقَعُوْا فِیْہِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: دَعُوْہُ وَاَرِیْقُوْا عَلٰی بَوْلِہٖ سَجْلًا مِّنْ مَّاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ۔"

(بخاری کتاب الوضوء باب صب الماء علی البول فی المسجد ص ۳۵/۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ کھڑے ہو گئے کہ اس پر ٹوٹ پڑیں اور پکڑ لیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے چھوڑ دو اور پانی کا ایک ڈول بہا دو تاکہ پیشاب کا اثر زائل ہو جائے کیونکہ تمہیں آسانی پیدا کرنے والے بنا کر بھیجا گیا ہے۔ تنگی کرنے والے اور سختی سے پیش آنے والے بنا کر نہیں بھیجا گیا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

سیرالیون میں تبلیغِ اسلام

ایک تبلیغی اور تربیتی دورہ

زراعتی نمائش میں احمدیہ بک سٹال۔ دو مرکٹ میٹنگز

۱۴ افراد کا قبولِ حق

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد

ماہ دسمبر ۱۹۷۰ء کے تیسرے ہفتہ میں خاکسار مشرقی اور مغربی صوبہ کی بعض جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہوا۔ مورخہ ۱۶ ر دسمبر بروز بدھ فری ٹاؤن سے روانگی ہوئی۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول باجے بو اتفاقاً فری ٹاؤن تشریف لائے۔ لہذا یہ سفر انہیں کی کار میں اختیار کیا گیا۔ راستہ میں کچھ دیر کے لئے بو میں قیام کیا اور وہاں سے مکرم مولوی عزیز الرحمان صاحب خالد جو کہ کوالہ سے تشریف لائے تھے ساتھ لے کر آگے کینما (Kenema) کے لئے روانہ ہوئے۔ کینما میں جو مشرقی صوبہ کا مرکزی شہر ہے۔ ہر سال دسمبر میں ایک زراعتی نمائش منعقد ہوتی ہے۔ جس میں ملکی پیداوار۔ مصنوعات اور دیگر اشیاء کی نمائش کے علاوہ مختلف تفریحی پروگرام بھی ہوتے ہیں اور ملک کے ہر کونے سے لوگ اس کو دیکھنے آتے ہیں۔ گزشتہ سال سے ہمیں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اس نمائش میں اپنا بک سٹال لگانے کی توفیق مل رہی ہے۔ جبکہ پہلے سالوں میں صرف عیسائی ہی اس سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ کینما پہنچ کر اپنے بک سٹال کا جو مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح انچارج مشرقی صوبہ کی زیر نگرانی تیار ہو رہا تھا کا معائنہ کیا اور بعض اور انتظامی امور سرانجام دینے کے بعد رات کو ۱۱ بجے بو پہنچ گئے۔ ۱۱ بجے بو میں احباب جماعت ملاقات کی اور نماز کے بعد انہیں ضروری نصائح کیں۔

مورخہ ۱۷ ر دسمبر کو صبح ۹ بجے اس نمائش کا افتتاح سیرالیون کے وزیر اعظم نے کرنا تھا۔ چنانچہ اس روز وقت سے قبل ہی ۸ بجے بو سے کینما پہنچ گئے۔ اور افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ اس عرصہ میں مکرم بشیر احمد صاحب اختر نے اپنی کار مشن کی ضرورت کے لئے وقف رکھی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

بک سٹال کو مختلف تبلیغی قطعات۔ آیات قرآن پاک بعض الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جھنڈیوں وغیرہ سے سجایا گیا تھا۔ قرآن کریم کے مختلف تراجم۔ سلسلہ کی عربی۔ انگریزی کی اور فرنچ کتب اور رسائل و اخبارات کو مناسب ترتیب سے دکھایا گیا تھا۔

افتتاح کے بعد جب وزیر اعظم مختلف سٹالوں کا چکر لگاتے ہوئے ہمارے بک سٹال تشریف لائے تو خاکسار نے ان کا استقبال کیا اور پھر انہیں اندر آنے کی درخواست کی۔ جس پر سٹال کے اندر تشریف لائے اور میز پر پڑے قرآن کریم کے تراجم اور کتب وغیرہ کو دیکھا اور کہا کہ آپ نے جو قرآن کریم مجھے دیا تھا وہ میرے پاس ہے اور مجھے اس امر کی خوشی ہے۔ خاکسار نے اس موقع پر وزیر اعظم کی خدمت میں کتب کا ایک سیٹ پیش کیا۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

یہ بک سٹال خدا تعالیٰ کے فضل سے تین یوم تک متلاشیان حق کے لئے ایک مرکز بنا رہا۔ ہر آنے والے کو مبلغین کرام اسلام اور احمدیت کی تعلیمات سے آگاہ کرتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے ہر چہار خلفاء کے فوٹو جو دیوار پر آویزاں تھے۔ ان کو دکھا کر مامور زمانہ کی بعثت کی غرض اور ضرورت بیان کرتے۔ اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کرنے کے علاوہ پمفلٹس۔ اخبارات و رسائل مفت بھی تقسیم کئے جاتے۔

سال ۱۹۷۱ء کا دیدہ زیب کیلنڈر بھی موجود تھا جو مشن کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ اور یہ لوگوں کے لئے جاذب نظر رہا اور کافی مقدار میں فروخت ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس موقع پر سینکڑوں افراد کو جن میں عیسائی۔ مشرک اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل تھے پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس بک سٹال کی تیاری اور پھر تین دن تک نگرانی کا کام مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے نہایت جانفشانی سے سرانجام دیا اور ان کے ساتھ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد۔ مکرم لطیف احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول باجے بو۔ مسٹر کریم توکل مبلغ نے بھی پوری محنت اور توجہ سے دن رات کام کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار مورخہ ۱۷ ر دسمبر کی شام کو مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کے ساتھ جورو چلا گیا۔ تاکہ وہاں کے نومبائعین احباب سے ملاقات کر سکوں۔ پروگرام کے مطابق ۱۷ ر دسمبر کو جورو میں ایک مرکٹ میٹنگ تھا۔ جس کی جماعتوں کو اطلاع ہو چکی تھی۔ مگر خاکسار کو شمالی صوبہ کے دورہ کے دوران کچھ ایسے حالات پیش آئے۔ جن کی بناء پر میرا بروقت جورو پہنچنا ناممکن ہو گیا۔ لہذا میں نے مبارک احمد صاحب کو تار دی کہ میٹنگ ملتوی کر دی جائے مگر وہ تار بروقت نہ مل سکی اور احباب جماعت وقت مقررہ پر جورو اکٹھے ہو گئے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم مبارک احمد صاحب نذیر۔ اور ایک لوکل مبلغ مسٹر موسیٰ سومی نے حاضرین سے نہایت مؤثر رنگ میں خطاب کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس وقت سات افراد نے بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہونے کا اعلان کر دیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ان میں سے ایک دوست الحاج حسن کانوں ہیں جو احمدیت کے سخت مخالف رہے ہیں اور مسجد میں نائب امام بھی تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیرالیون میں تشریف آوری پر جا کر انہوں نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے خود یہ بتایا کہ میں نے یہ سوچا کہ جس جماعت کا امام ایسا ہے کہ اس کے چہرہ مبارک سے روحانیت ٹپکتی ہے۔ وہ جماعت جھوٹی نہیں ہو سکتی۔ پھر اسی دوران انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی احمدیت کا نشان دکھایا گیا۔ انہوں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ وہ ایک راستہ پر جا رہے ہیں۔ اور آگے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک ٹیلے پر نہایت صاف ستھرا ایک گاؤں ہے جس کے سب مکانات سفید اور کشادہ ہیں۔ گلیاں صاف ستھری ہیں۔ اس پر وہ سوچنے لگے کہ یہ گاؤں کس کا ہو سکتا ہے۔ کہ اچانک ایک طرف سے انہیں آواز آتی ہے کہ یہ گاؤں احمدیہ جماعت کا ہے۔ اس کے بعد ان کی آنکھ کھل گئی چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ان کی ملاقات اور یہ خواب ان کے احمدیت قبول کرنے کا باعث بنی اور انہوں نے اس اجلاس میں ہی اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دیا۔ جس کے بعد چھ اور افراد نے بھی اپنے احمدی ہونے کا اعلان کیا جس سے اس گاؤں میں جس میں سے ایک وقت ہمارے مبلغین کو باہر نکال دیا گیا تھا۔ اور انہیں تبلیغ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی جو احمدیت کا نام لیتا اسے سزا دی جاتی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہو گئی ہے۔

خاکسار نے جورو جا کر پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات کی۔ پھر نماز مغرب کے بعد اپنے نومبائعین بھائیوں سے ملاقات کا تعارف حاصل کیا۔ اور پھر قریباً نصف گھنٹہ تک انہیں مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے استقامت کی تلقین کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہاں یہ امر ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ پیراماؤنٹ چیف بہت ہی دعا گو انسان ہیں اور احمدیت کے بہت قریب ہیں۔ مگر ابھی وہ اپنی احمدیت کا اعلان نہیں کر رہے۔ جس کا اظہار انہوں نے مجھ سے خود بھی کیا۔ ویسے وہ لوگوں کو اس امر پر آمادہ کر رہے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ احمدیت میں داخل ہوں تاکہ بعد میں ان کو بھی قبول حق کرنے میں آسانی ہو اور اب وہاں جماعت قائم ہونے پر وہ بہت خوش ہیں۔ خدا تعالیٰ خود ہی ایسے سامان پیدا فرما رہا ہے کہ علماء اور الفاؤں کا زور ٹوٹ رہا ہے اور لوگ ان سے بیزار ہو کر احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

اس چیف نے تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ خواب دیکھا۔ جس میں اس نے دیکھا کہ آسمان پر بڑی کثرت سے سیارے گر رہے ہیں اور وہ مغرب سے مشرق کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ خواب اس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کی۔ جس کی تعبیر حضور نے یہ فرمائی کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اس چیف کے ارد گرد جو الفا ہیں۔ وہ سب گر جائیں گے اور اس کو ان کی محتاجی نہیں رہے گی اور آخر یہ احمدیت قبول کرے گا۔

حضور اقدس کی تعبیر کے مطابق اس امر کے آثار شروع ہو گئے ہیں۔ خدا کرے کہ جلد اس گاؤں بلکہ سارے علاقہ میں احمدیت پھیل جائے۔ اور ہمیں نمایاں غلبہ نصیب ہو۔

جمعہ کے بعد خاکسار اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر واپس کینیما آئے مکرم مبارک احمد صاحب نے اپنی کار ان دنوں وقف رکھی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ کینیما سے شام کے وقت ہم قریب کے ایک گاؤں سرالو پہنچے۔ وہاں ہماری بہت ہی پرانی اور مخلص جماعت موجود ہے۔ مغرب کی نماز کے بعد قریباً نصف گھنٹہ تک احباب جماعت سے خطاب کیا اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ پھر عشاء کے بعد واپس جورو پہنچ گئے۔ مورخہ ۱۹ دسمبر بروز ہفتہ جورو سے واپس کینیما آئے اور بک سٹال ختم کرکے سب مبلغین شام تک بو پہنچ گئے۔

سرکٹ میٹنگ: مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار بو سے ۲۵ میل دور ایک مقام کورے بونڈو (Korehondu) میں سرکٹ میٹنگ مقرر تھی۔ جس کی اطلاع پہلے سے مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر انچارج حلقہ بو جماعتوں کو کر چکے تھے۔ چنانچہ بو سے ایک بس کے ذریعہ جماعت بو کے افراد کے ہمراہ ہم وقت مقررہ پر کورے بونڈو پہنچ گئے۔

۱۰½ بجے خاکسار کی زیر صدارت اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک الفا ادریس نے کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی نظم مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے سنائی بعدہ خاکسار نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ یہ میٹنگ وہاں کی ایک کورٹ باری میں منعقد ہوئی اور اس کے ساتھ ایک اور جگہ جماعت کی طرف سے تیار کی گئی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری اتنی تھی کہ دونوں جگہیں بھر گئیں اور لوگوں کو باہر کھڑے ہونا پڑا کل پانچ صد سے زائد حاضری تھی۔ ایک تو جماعتیں خاص تعداد میں اس میٹنگ میں شرکت کے لئے آئیں دوسرے اس گاؤں کے غیر از جماعت لوگ بھی خاص تعداد میں شریک ہوئے اور پوری توجہ سے جلسہ کی کارروائی سنتے رہے۔ جو قریباً پانچ گھنٹے تک جاری رہی۔

اس دوران پیرامونٹ چیف فوڈے کائی جن کی چیفڈم میں یہ میٹنگ ہو رہی تھی تشریف لے آئے اور حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ احمدیہ جماعت جس رنگ میں اس ملک کی خدمت کر رہی ہے۔ تعلیمی اور تبلیغی لحاظ سے میں اس سے بہت متاثر ہوں اسی وجہ سے باوجودیکہ میں خود رومن کیتھولک ہوں اور مجھے مصروفیت بھی بہت زیادہ تھی میں نے اس میٹنگ میں شریک ہونا ضروری سمجھا اور اپنی طرف سے یقین دلایا کہ وہ احمدیہ مشن کی ہر ممکن امداد کے لئے تیار ہے۔

یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میٹنگ میں شرکت کے لئے ہمارے ایک احمدی پیرامونٹ چیف الحاج ابراہیم سوئی آف پنڈا محا سوئی بھی تشریف لائے ہوئے تھے اور اجلاس کی ساری کارروائی میں شریک رہے۔

پیرامونٹ چیف فوڈے کائی کے بعد مختلف مقررین۔ مثلاً مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح مولوی منصور احمد صاحب بشیر۔ الفا ادریس۔ مسٹر موسیٰ سوی۔ و مسٹر ابراہیم باہ لوکل مبلغین مسٹر ابراہیم ایجوکیشن سیکرٹری وغیرہ نے حاضرین سے خطاب کیا اور مہدی علیہ السلام کی علامات۔ آمد۔ غرض۔ اسلام میں تعلیم کی اہمیت۔ وغیرہ امور کو بیان کیا۔

بعد ازاں الحاج ابراہیم سوئی نے نہایت موثر رنگ میں تقریر کی اور اپنے علاقہ میں حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کی آمد اور علماء سے ان کی بحث و مباحثہ کو تفصیلاً بیان کیا اور آخر اپنے احمدی ہونے کے واقعہ کو ایسے رنگ میں بیان کیا کہ سب احمدیوں کے ایمان تازہ ہو گئے۔

آخر میں خاکسار نے تقریر کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں قرآن کریم اور احادیث کی پیشگوئیوں کو بیان کرتے ہوئے آپ کی صداقت کو ثابت کیا اور غیر از جماعت احباب کو قبول حق کی دعوت دی۔

گو وقت زیادہ ہو رہا تھا۔ مگر حاضرین کی طرف سے سوالات شروع ہو گئے جن کے جوابات خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش طریق پر دئے گئے۔ جس کے نتیجہ میں سات افراد نے اسی جگہ اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دیا۔ ان سے فارم بیعت پُر کروائے گئے اور ان کی استقامت اور ایثار و قربانی میں ترقی کے لئے دعا کی گئی۔ اس طرح یہ میٹنگ جو ۱۰½ بجے صبح شروع ہوئی تھی۔ ۳½ بجے شام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

اس مقام پر پہلے صرف ایک ہی دوست مسٹر لے۔ اے کوئیا احمدی تھے۔ جنہوں نے سب احمدی احباب کو جو سرکٹ میٹنگ میں شریک ہوئے۔ دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں جماعت قائم ہو گئی ہے اور مزید بیعتوں کی توقع ہے۔

کورے بونڈو سے شام کو چل کر راستہ میں ایک اور جماعت Masaka میں کچھ دیر قیام کیا وہاں ایک مخلص احمدی دوست نے اپنا ایک قطعہ زمین مسجد کے لئے پیش کیا ہے۔ چنانچہ اس قطعہ زمین کو دیکھا اور مسجد کے نقشہ اور تعمیر کے بارہ میں مناسب مشورہ اسے دیا گیا۔ شام کو بو پہنچ گئے۔ بو میں دو یوم قیام کیا۔ جماعت کے افراد کو نمازوں کے بعد خطاب کرنے کا موقعہ ملا۔ انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعض افراد نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ جات کئے تھے۔ ان کو اس وعدہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ الحاج علی روجرز نے بھی دو صد لیون کا وعدہ کیا تھا مگر ابھی تک وہ اس میں سے کچھ بھی ادا نہ کر سکے تھے میرے توجہ دلانے پر انہوں نے بڑی درد بھری آواز سے کہا کہ دعا کریں۔ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں یہ وعدہ پورا کر سکوں مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ اب ان کی مالی حالت اس قابل نہیں کہ وہ دو صد لیون کسی تحریک میں دے سکیں۔ مگر باوجود مالی تنگی کے وہ کسی تحریک میں پیچھے رہنا نہیں چاہتے۔ بہرحال شام کے وقت وہ چلے گئے۔ اگلے روز دوپہر کے وقت وہ مشن ہاؤس تشریف لائے اور آتے ہی بیس پونڈ میرے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ نے میری دعا سن لی ہے اور ایک ایسی جگہ سے مجھے یہ رقم ملی ہے جہاں سے ملنے کی ہرگز توقع نہیں تھی اور میں یہ رقم وصول کرتے ہی سیدھا یہاں آیا ہوں تاکہ نصرت جہاں فنڈ کا کچھ حصہ تو ادا کر سکوں اور وہ بہت خوش تھے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اس قربانی کی توفیق بخشی۔ ان کی صحت ان دنوں کچھ خراب رہتی ہے مزید بھی عمر زیادہ ہو چکی ہے۔ احباب ان کی صحت و سلامتی اور لمبی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

بو میں بعض اور انتظامی اور تعلیمی امور سرانجام دینے کے بعد مورخہ ۲۲ دسمبر بروز منگل خاکسار اور مولوی عزیز الرحمٰن صاحب واپس فری ٹاؤن پہنچ گئے۔

اسی طرح سے یہ تبلیغی اور تربیتی دورہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے جملہ صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

ضلع شیخوپورہ کی جملہ جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا سہ ماہی ضلعوار اجلاس ۲۱/۱ بروز اتوار بوقت صبح نو بجے میری کوٹھی واقعہ ریلوے روڈ پر منعقد ہو رہا ہے۔

احباب ضرور وقت مقررہ پر تشریف لے آویں۔ اس اجلاس میں شرکت کے لئے مکرمی ناظر صاحب بیت المال آمد ربوہ بھی تشریف لے آویں گے۔ اور تمام جماعتہائے احمدیہ ضلع کے صدر صاحبان سے ملاقات فرماویں گے۔ اور ان کے کام کا جائزہ لیں گے۔ نیز ان کے ریکارڈ (روزنامچہ اور کھاتہ جات) کا ملاحظہ فرماویں گے۔ یہ ریکارڈ سب صدر صاحبان اپنے ساتھ لاویں تاکید ہے۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۲۰۷۳ جس کی ۲۹ عدد رسیدیں کاٹی ہوئی ہیں۔ سیکرٹری صاحب مال حلقہ سول لائن لاہور سے گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو جائے تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکبر سے بچو اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرو

حضرت مسیح موعود کی جماعت احمدیہ کو نصیحت

مکرم بشیر الدین کمال صاحب از بہاولپور

اللہ تعالیٰ کے انبیاء ہمیشہ عاجزانہ راہوں پر گامزن ہوتے ہیں اور یہی سبق وہ بنی نوع انسان کو دیتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کو یہی راہیں محبوب اور پسند ہیں انہیں راہوں کو اختیار کر کے انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ یعنی اس کا وصال اور قرب حاصل کر سکتا ہے۔

اس کے مقابل پر خدا تعالیٰ کو متکبرانہ راہیں پسند نہیں۔ انسان نہ صرف ان راہوں کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے بلکہ انسانی برادری محبت، اخوت، مساوات، ہمدردی اور غمخواری سے محروم کرنے کا موجب بھی ہو جاتا ہے اور اس طرح دنیا فتنہ و فساد، لڑائی جھگڑے کی آماجگاہ بن جاتی ہے۔

تکبر کے پیدا ہونے کی وجہ

تکبر کے لفظی معنی ہیں۔ بڑائی چاہنا یا بڑا سمجھنا۔ ظاہر ہے کہ جب انسان بڑائی چاہے گا یا اپنے آپ کو بڑا سمجھے گا۔ تو لازماً وہ دوسرے کو زیر کرنے کی کوشش میں رہے گا اور اس طرح فتنہ و فساد پھیلے گا۔ مال کی بڑائی علم کی بڑائی اور ذات کی بڑائی وغیرہ تکبر کے سرچشمے ہیں جن سے کئی برائیاں جنم لیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ؕ ج۔

جب ہم نے فرشتوں کو کہا تھا کہ (تم) آدم کے ساتھ (مل کر) سجدہ کرو تو انہوں نے (اس حکم کے مطابق آدم کے ساتھ مل کر) سجدہ کیا تھا۔ مگر ابلیس نے (نہ کیا تھا) اس نے کہا تھا کہ (کیا میں اس (بشر) کے ساتھ (مل کر) سجدہ کروں جسے تو نے مٹی (کیچڑ) سے پیدا کیا ہے

اس آیت سے ظاہر ہے

اوّل۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم کے ساتھ مل کر سجدہ (اطاعت) کرنے کا حکم دیا تھا۔

دوم: فرشتوں اور آدم نے مل کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

سوم۔ ابلیس نے اطاعت کی کیونکہ اس نے اپنے آپ کو برتر (اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ) سمجھا اور کہا کہ میری پیدائش آگ سے ہے (خلقتنی من نار) جو کہ اعلیٰ ہے اور آدم کی پیدائش مٹی (کیچڑ) سے ہوئی یعنی خلقتہ من طین جو کہ ادنیٰ ہے۔ مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہے کہ ابلیس نے اپنے آپ کو برتر سمجھا اور یہی برتری اس کو اطاعت سے دور لے گئی۔ جس سے ہم کو سبق ملتا کہ برتری انسان کو ہمیشہ گناہوں کی طرف اور اللہ تعالیٰ سے دور لے جاتی ہے۔ یہی تکبر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا کر کے ہم کو یہ سبق دیا ہے کہ مٹی کو جس شکل میں ڈھالا جائے ڈھل سکتی ہے۔ یعنی انسان اگر اطاعت کرنا چاہے تو اطاعت کر سکتا ہے۔ اگر ابلیس کا راستہ اختیار کرنا چاہے تو وہ بھی کر سکتا ہے۔ یہ اس کے اختیار میں ہے کہ وہ کون سے رستے کو اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے قرب کا یا اس سے دوری کا

پس تکبر نہ صرف خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے بلکہ متکبر دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہوتا ہے اور وہ عزت (جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے) حاصل نہیں کر سکتا اور وہ بڑائی کے زعم میں نہ تو کسی کی بات سننا گوارا کرتا ہے اور نہ ہی کسی سے وہ بات کرنے میں خوش ہوتا ہے بلکہ منہ دوسری طرف پھیر لیتا ہے اور نہ ہی وہ اپنے غریب بھائی کو پاس بٹھانے کا روادار ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ اس سے نفرت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جو کہ فساد اور لڑائی جھگڑے کا بھی موجب ہو جاتا ہے وہ درس جو کہ خدا کے انبیاء دیتے آئے ہیں اس کو وہ یکسر بھول جاتا ہے تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے بعض دفعہ انسان اسکو محسوس بھی نہیں کرتا لہٰذا ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان ارشادات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر جانتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔ کبھی زبان سے نکلتا ہے اور کبھی ہاتھ پاؤں سے بھی نمایاں ہوتا ہے۔ غرض تکبر کے کئی چشمے ہیں۔ اور مومن کو چاہیئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے۔ ۔۔۔ اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے اور وہ تکبر کو ظاہر کرنے والا ہو۔"

(ملفوظات جلد ششم)

پھر فرماتے ہیں۔

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو۔ کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔"

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے۔ وہ متکبر ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو چشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا ہے اور اپنے تئیں کوئی چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے۔ اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے۔ اور وہ خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک۔ اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی قوتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھتا ہے۔ سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھتا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا۔"

نزول المسیح صفحہ ۲۵، ۲۶

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ "تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں" اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضور کے ذریعے دوبارہ ان راہوں کا احیاء فرمایا جو کہ اسکو پسند تھیں لہٰذا آپ کی قائم کردہ جماعت کا فرض ہے کہ وہ بھی ان راہوں کو اختیار کرے تا کہ اس کے ذریعے ان راہوں کے اختیار کرنے کا نمونہ قائم ہو اور یہ بھی ممکن ہے جب کہ ہم متکبرانہ راہوں کے اختیار کرنے والے نہ ہوں بلکہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنے والے ہوں۔ جس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان میں باہمی محبت و اخوت کے رشتے استوار ہوں گے۔

درخواست دعا

مکرم سید محمد لطیف صاحب سابق چیف انسپکٹر بیت المال عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں صحت بہت کمزور ہو چکی ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مختار احمد ہاشمی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ماریشس کا یوم التبلیغ

اسلامی لٹریچر کی فروخت، مفت لٹریچر کی تقسیم اور تبلیغی گفتگو

بچوں نوجوانوں اور بوڑھوں کی اس پروگرام میں والہانہ شرکت

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں اسلام کے احیاء اور غلبہ کے لئے مبعوث فرمایا۔ اس زمانہ میں اسلام پر چاروں طرف سے حملے ہو رہے تھے ان حملوں کا دفاع کرنے اور اسلام کو از سر نو جملہ ادیان پر غالب کرنے کا عظیم الشان کام اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو تفویض کیا ہے اس جماعت پر واجب قرار دیا گیا ہے کہ ہر قسم کی مالی اور جانی قربانی پیش کر کے پیغام اسلام کو دنیا تک پہنچا دے۔ اور جن اقوام نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی ان کو حقیقی اسلام کے نور سے منور کیا جائے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ماریشس بھی اس مقصد کو ہمیشہ مدنظر رکھتی ہے اور مختلف ذرائع نشر و اشاعت کو کام میں لا کر اسلام کے روحانی پیغام کو جزیرہ کے چاروں اطراف میں پہنچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔

امسال بھی گذشتہ سال کی طرح جماعت احمدیہ ماریشس نے ۱۵ دسمبر کو یوم التبلیغ منانے کا پروگرام بنایا۔ اس مہم کو پورے طور پر کامیاب بنانے کے لئے ایک ماہ قبل مکرم قریشی محمد اسلم صاحب انچارج مشن ماریشس اور جماعت کے دیگر سرکردہ احباب نے مل کر ایک سکیم تیار کی اور بذریعہ سرکلر جملہ جماعتوں کو اس کی اطلاع دی تاکہ کام نہ صرف سہولت سے مکمل ہو جائے بلکہ تھوڑے وقت میں اچھے نتائج کے لحاظ سے زیادہ موثر ثابت ہو۔ اطفال خدام اور انصار کو اس دن کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا تا انہیں معلوم ہو کہ جماعت احمدیہ کی روح تبلیغ اسلام ہے۔ اور یہی وہ نصب العین ہے جس کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔

کام میں آسانی پیدا کرنے کے لئے ہر جماعت کے گروپ بنائے گئے اور پھر اس گروپ کی نگرانی اور ان سے سکیم کے مطابق کام لینا گروپ انچارج کے سپرد کیا گیا۔

جماعت ماریشس کے کل آٹھ مراکز ہیں اور چھ مساجد ہیں۔ ایک دن قبل مکرم مشنری انچارج صاحب، سیکرٹری تبلیغ اور خاکسار نے صبح سے شام تک تمام جماعت ہائے احمدیہ کا طویل دورہ کر کے لٹریچر مہیا کیا اور ذمہ دار احباب کو ہدایات دی گئیں کہ کام کی نوعیت کیا ہے اور کس طرح محبت و پیار سے لٹریچر تقسیم کرنا ہے۔

خاکسار کے لئے یہ پہلا موقعہ تھا کہ بیرونی ممالک میں اخلاص و محبت کی پیکر اس جماعت کو دیکھا — ایک عجیب روح پرور نظارہ تھا اور پُر کیف ماحول تھا کیا بچے اور کیا بوڑھے کیا جوان اور کیا بوڑھے سبھی دیوانہ وار مشن ہاؤس پہنچ رہے تھے۔ کسی مادی فائدہ کی خاطر نہیں۔ اس لئے نہیں کہ انہیں کوئی دنیوی وقار یا اعزاز حاصل ہو۔ محض اور محض اس لئے کہ مخلوق خدا کو اسلام کے نور سے منور کیا جائے اور ان کے قلوب کی ظلمتوں کو دور کیا جائے پھر شمع محمدی کے پروانے خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہوئے اور تضرع اور خشوع کے ساتھ دعا کی کہ اے ہمارے آسمانی آقا تو ہماری اس حقیر کوشش میں برکت ڈال اور ہمارے اس تبلیغی دن کو روحانی برکتوں سے معمور کر دے اور وہ لوگ جو کہ پیغام حق سے غفلت برت رہے ہیں انہیں توفیق عطا فرما کہ وہ اسے قبول کریں۔

بعد ازاں احباب کا ایک گروپ فوٹو ہوا اور مشنری انچارج صاحب کی اجازت سے اس قافلہ نے اپنے اس دن کا آغاز کیا۔

اس کے بعد ولولہ انگیز اور وارفتگی کے نظارے ہر دیکھنے والی آنکھ نے دیکھے۔ انسان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے کہ کس طرح ہر طبقہ کے لوگ مزدور، تاجر، دوکاندار ملازم پیشہ اور سرکاری افسران ایک عجیب عقیدت شوق سے سرشار ہو کر پیغام حق کو بستی بستی میں پہنچانے کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔

اس موقعہ پر آٹھ احباب نے اپنی پرائیویٹ کاریں تبلیغ کے لئے وقف کر دیں تاکہ دور دراز دیہاتوں میں بذریعہ لٹریچر و زبانی پیغام حق پہنچایا جا سکے۔ ان دوستوں نے موٹروں کے لئے پٹرول اور اپنے ہمراہیوں کے لئے کھانا بھی خود ہی فراہم کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

پروگرام کے مطابق فروخت لٹریچر اور زبانی تبلیغ کے علاوہ کچھ لٹریچر مفت بھی تقسیم کیا گیا۔

یہ امر باعث مسرت ہے کہ صرف ایک دن میں سارے ماریشس میں پانچ سو روپے (۵۰۰) سے زائد کا اسلامی لٹریچر فروخت ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک اور ایک ہی دن میں اس جزیرہ کے تمام اہم دیہات اور شہروں میں حقیقی اسلام کے پیغام کی منادی کی گئی۔

خاکسار کو ایک تبلیغی گروپ میں جانے کا موقع ملا — BONAECUEI (بوناکئی) کے گاؤں میں بیس سے زائد لوگوں کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا ان میں ہندو اور عیسائی بھی تھے۔

ہر گروپ یہ عزم کئے ہوئے تھا کہ وہ دوسرے سے زیادہ کام کرے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے مسلسل دن بھر کام کیا۔ ہیڈ کوارٹر دار السلام سارا دن کھلا رہا۔ رضاکار آتے اور جاتے رہے۔ رات گئے تک یہ وفود واپس آتے رہے اور ہر کوئی اپنے نئے تجربات سے اپنے دوسرے بھائیوں کو آگاہ کر رہا تھا۔

مشنری انچارج صاحب کی ہدایات کے مطابق مختلف احباب نے اپنے تاثرات بتائے اور جن لوگوں نے جماعتی تبلیغ سے دلچسپی کا اظہار کیا ان کے ایڈریس ہیڈ آفس میں دیئے تاکہ ان کے ساتھ مستقل رابطہ قائم کیا جا سکے اور لٹریچر وغیرہ ارسال کیا جا سکے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں یہ یوم التبلیغ پوری کامیابی سے منانے کی توفیق عطا فرمائی اور ماریشس کے طول و عرض میں احباب جماعت نے نہایت تندہی سے پیغام حق پہنچایا۔

سب سے زیادہ تعداد میں روزہل کے احباب نے اس جہاد میں حصہ لیا۔ روزہل کے علاقہ میں کام کرنے کے علاوہ ان کے کئی گروپ ماریشس کے مغرب، شمال، جنوب اور مشرق کے دور دراز مقامات پر بھجوائے گئے۔ باقی تمام جماعتوں کے احباب نے اپنی جماعت کے اور اس کے ماحول میں واقعہ دیہات میں کام کیا۔ ہمارا یہ یوم التبلیغ ایک ایسا یادگار دن تھا جس نے تمام احمدیوں کے دل میں ایک عجیب روح پھونک دی تھی ہر ایک اخلاص و وفا اور فدائیت کا ایک پیکر نظر آتا تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کے ایمان و اخلاص میں برکت دے۔ اور اس روحانی جہاد کے جلد از جلد نیک نتائج مرتب فرمائے اور ان حقیر مساعی کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

آخر میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش میں برکت ڈالے ہمیں اپنی جدوجہد تیز کرنے کی توفیق دے اور جن لوگوں تک ہمارا لٹریچر پہنچا ہے ان کے قلوب میں ایک انقلاب پیدا ہو تا وہ حقیقی اسلام کی طرف متوجہ ہوں۔

اعلان نکاح

مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۰ء کو نماز ظہر و عصر کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دیگر نکاحوں کے اعلان کے ساتھ مکرم برادرم حیدر علی صاحب ظفر شاہد مربی سلسلہ ضلع بہاولپور کے نکاح کا اعلان بھی فرمایا۔ ان کا نکاح محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت حکیم سردار محمد صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے آمین ثم آمین

(عمر علی طاہر جامعہ احمدیہ ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں اور پتہ صاف اور خوشخط لکھا کریں۔

مینیجر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے کام پر ایک طائرانہ نظر

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا بیان فرمودہ خلاصہ مساعی تحریک جدید

جلسہ سالانہ ۱۳۴۹ (۱۹۷۰ء) کے موقعہ پر حضور نے تحریک جدید کی سالانہ مساعی کا خلاصہ یوں بیان فرمایا:-

۱- قرآن کریم کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ مکمل ہو چکا ہے ــ اب ــ

۲- دیباچہ تفسیر القرآن کا ترجمہ ہو رہا ہے۔

۳- مشرقی افریقہ کی لوگنڈا زبان میں قرآن کریم مع تفسیر کے ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

۴- دعوۃ الامیر کا ترکی زبان میں اور

۵- سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی اور فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے اسی طرح

۶- افریقی اقوام کے نام اخوت و محبت کا پیام

۷- میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں

۸- اسلام اور عیسائیت کا موازنہ

۹- قیام امن اور حرف انتباہ

۱۰- حیات احمد

۱۱- مسئلہ کفارہ

۱۲- عیسائیت پر ریویو

۱۳- کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کے بھی مختلف زبانوں میں ترجمے کر کے شائع کئے جا رہے ہیں۔

۱۴- حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک مضمون الکفر ملّۃ واحدۃ عربی میں شائع کیا جا رہا ہے جس میں حضور نے مسئلہ فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانوں کو متحد ہونے کی نصیحت فرمائی ہے۔

کیا اِن پاکیزہ مساعی میں ہاتھ بٹانے کے لئے آپ اپنی مالی قربانی کا وعدہ اپنے محبوب امام کے حضور پیش کر چکے ہیں اگر نہیں تو آج ہی اس کار خیر میں حصہ لے کر صدقہ جاریہ کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت (مرد و زن بچے و بوڑھے) کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ یاد رہے کہ کم از کم وعدہ دس روپے کا ہونا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضروری تصحیح

۲ر جنوری ۱۹۷۱ء کے الفضل میں مکرم ثاقب زیروی صاحب کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک شعر پر تضمین شائع ہوئی ہے جو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر دلپذیر سے قبل ۲۷ر دسمبر ۷۰ء کو جلسہ سالانہ میں پڑھی تھی۔ سہو کتابت سے اس نظم کے مطلع کا مصرع اولیٰ غلط شائع ہو گیا ہے احباب درست فرما لیں صحیح مصرعہ یوں ہے۔ "سامنا ہم نے کیا الحاد کی یلغار کا" اور پورا شعر یوں ہے ؎

سامنا ہم نے کیا الحاد کی یلغار کا ٭ دل پہ ہر گھاؤ سہا ہے وقت کی تلوار کا

درخواست دعا

خاکسار کے محکمانہ ترقی کے مقدمہ کی سماعت لاہور میں ٹریبونل کے روبرو ۱۸ر جنوری کو ہو گی۔ احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(احمد حسین باجوہ ہیڈ ٹکٹ کلکٹر لائل پور)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

۶۸ء کے جلسہ سالانہ پر عاجزہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے بہنوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ۷۲ء میں انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہو جائیں گے۔ اس خوشی میں ہم پانچ لاکھ روپے جمع کریں جس کے خرچ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہو گی۔

۱- ایک لاکھ روپے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس غرض سے پیش کئے جائیں کہ آپ جس زبان میں پسند فرمائیں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے قرآن مجید کا ترجمہ شائع فرمائیں۔

۲- لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی توسیع

۳- فضل عمر جونیئر سکول اور نصرت انڈسٹریل سکول کی عمارتوں کی تعمیر۔

۴- تاریخ لجنہ اماء اللہ کی ترتیب و اشاعت۔

سو الحمد للہ لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کی پہلی جلد تو اس سال شائع ہو گئی اس سال یعنی جلسہ سالانہ ۷۱ء تک دوسری جلد جو ۴۸ء سے ۵۸ء تک کے حالات پر مشتمل ہو گی شائع کرنے کی تجویز ہے انشاء اللہ جن بہنوں اور کارکنات نے اس عرصہ میں لجنہ کی خدمات سر انجام دی ہیں وہ تفصیل سے سب واقعات لکھکر بھجوائیں۔ کام عنقریب شروع کیا جا رہا ہے۔

اس تحریک پر دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن ابھی تک صرف ۴ر۹،۲۵۵ کے وعدہ جات ہوئے ہیں اور صرف ۱،۵۰،۳۳۹ر۱۹ روپے کی وصولی ہوئی ہے یہ وصولی اس عرصہ کو مدنظر رکھکر بہت کم ہے۔ اس سال عمارتوں کا کام شروع کرنا ہے تا آخر ۷۲ء تک پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔ تمام لجنات شروع سال سے ہی اس کام کی طرف توجہ دیں۔ جن بہنوں نے ابھی تک وعدے نہیں کئے ان سے وعدے لیں۔ ساتھ ساتھ وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی بہنیں براہ راست اپنا چندہ بھجوا دیں۔

۵۰۰ روپے یا اس سے زائد روپے دینے والی بہن کا نام دفتر لجنہ کے ہال میں انشاء اللہ کندہ کروایا جائے گا۔

خاکسار **مریم صدیقہ**

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

جماعتیں تفصیل ضرور بھجوایا کریں

جماعتوں کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی رقوم کی آ رہی ہیں۔ اکثر جماعتیں تو اپنی ارسال کردہ رقوم کی تفصیل بھی دفتر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو ساتھ ہی بھجوا دیتی ہیں۔ (یعنی یہ کہ جو رقم انہوں نے بھجوائی ہے وہ فلاں فلاں وعدہ کنندہ کی طرف سے ہے) لیکن بعض اوقات ایسی تفصیل بروقت نہ آنے کی وجہ سے دقت پیدا ہوتی ہے۔ اور متعلقہ دوستوں کے کھاتوں میں ان کا اندراج بروقت نہیں ہو سکتا۔ اس لئے گزارش ہے کہ رقم کے ساتھ ہی تفصیل بھی خزانہ کو بھجوا دی جایا کرے۔ جس کی ایک نقل براہ راست دفتر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو آنی چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ہر قسم زرداد و انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ کہ ایڈیٹر کو۔

قائدین اضلاع اپنے ضلع کی مجالس کی فہرست (نام و پتہ) جلد ارسال فرمائیں (مہتمم تجنید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی تعلیم کو رائج کرنا خدام الاحمدیہ کا اہم فرض ہے

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"خدام الاحمدیہ کا اہم فرض یہ ہے کہ اپنے ممبروں میں قرآن کریم باترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کا انتظام کریں۔ اور چونکہ وہ خدام الاحمدیہ ہیں۔ صرف انہی خدمت کے لئے ان کا وجود نہیں اس لئے جماعت کے اندر قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرنا ان کے پروگرام کا خاص حصہ ہونا چاہیئے"۔

خدام الاحمدیہ حضرت المصلح الموعودؓ کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم تعلیم القرآن کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں۔ خدام اور جماعت کے دوسرے افراد کو قرآن مجید پڑھائیں۔ ناظرہ بھی پڑھائیں ترجمہ بھی پڑھائیں۔ اور تفسیر بھی پڑھائیں۔ خدام میں سے کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو اور اگر قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو تو قرآن کریم باترجمہ یا تفسیر سیکھنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ اسلام کی ترقی و اشاعت میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیں

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کے ہر بچے، ہر نوجوان، ہر عورت اور ہر مرد کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ہمارے سپرد اللہ تعالیٰ نے اپنی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے کا جو اہم کام کیا ہے اس سے بڑھ کر دنیا کی اور کوئی امانت نہیں ہو سکتی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ اپنے گھروں کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں۔ بعض لوگ بھیڑوں، بکریوں کے گلے کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں بعض لوگ گورنمنٹ کے خزانے کا پہرہ دیتے ہوئے مارے جاتے ہیں اور بعض لوگ فوجوں میں بھرتی ہو کر اپنے ملک کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں لیکن جو چیز اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کی ہے اس کے مقابلہ میں دنیا کی بادشاہتیں بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتیں بلکہ ان کو اس سے اتنی بھی نسبت نہیں جتنی ایک معمولی کنکر کو ہیرے سے ہو سکتی ہے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی اشاعت میں سرگرمی سے حصہ لو۔ اور اس غرض کے لئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو خدمت دین کے لئے وقف کر دو۔ تاکہ ایک کے بعد دوسری نسل اور دوسری کے بعد تیسری نسل اس بوجھ کو اٹھاتی چلی جائے اور قیامت تک اسلام کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہراتا رہے"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نور کاجل — **سرمہ خورشید**

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے
بہترین سرمہ
جو متعدد جڑی بوٹیوں کا یادگار مجموعہ ہے
بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے۔
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہتیلی امراض
خارش، پانی بہنا۔ بھینی موتیا لکرے وغیرہ کے لئے
لاجواب تحفہ
قیمت فی شیشی پچھتر پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون ۳۸

ماڈرن لائنز آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

کوٹھیوں، فیکٹریوں کے نقشہ جات کالونی پلیننگ اور ہمٹریے کے لئے ہماری طرف رجوع کریں ملاقات ۳ بجے شام ۶ بجے شام۔ مینیجر ماڈرن لائنز ۵۹ ملتان روڈ (نزد مقبرہ زیب النساء) لاہور

زرعی زمین برائے فروخت

۵۰۰ ایکڑ نہری زیر کاشت زمین واقع غلام محمد بیراج نزد گلارچی قابل فروخت ہے
بشیر احمد
ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی کارپوریشن
۲۱ ڈیوس روڈ۔ لاہور

الفضل روزنامہ ربوہ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

سانگلہ ہل کے احباب

الفضل روزنامہ ربوہ کا تازہ پرچہ
مکرم سمیع اللہ صاحب ایجنٹ الفضل سانگلہ ہل سے طلب فرمائیں۔ (مینیجر)

مرغی خانہ کھولنے کے لئے

ہماری وائٹ لیگھارن مرغی جس کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے کے چوزے خرید فرمائیں

۱۔ ایک روزہ چوزے مکس (مذکر)	۱۵۰/ روپے سینکڑہ	
۲۔ ایک روزہ پٹھیاں ۹۰٪	۳۰۰/	"
۳۔ ایک روزہ مرغ	۳۱/-	"

مینیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ صرف سات روپے (مینیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے
فی تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۸۴ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون ۶۴۵۲۳

گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

سرگودھا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودھا سے لاہور	۷-۰۰	۵-۰۰	۹-۱۵	۹-۱۵	۹-۱۵	۱۰-۰۰	۱۱-۰۰	۱۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵ شام
لاہور سے سرگودھا	صبح [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵-۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶-۰۰	۸-۳۰ رات

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸-۳۰ چلایا گیا ہے، نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ (مینیجر ایم اے ظفر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید طریقے سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانتوں کو پانی ٹھنڈا لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
چائنیز ڈینٹل سروس بابی دالا تالاب (نزد رنگ محل) لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے نور نظر نرینہ اولاد کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۶

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی عزیزہ نزہت بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہی ہے۔ گو بخار اتر گیا ہے لیکن کمزوری بہت ہے درست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (شیخ عبدالعظیم خان نوشہرہ ککے زئیاں)

۲۔ مکرم فیض اللہ صاحب سائیکلس کی اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں نیز انہیں کاروبار میں بھی پریشانیوں کا سامنا ہے تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ صاحبہ کو بیماری سے شفا بخشے اور ان کی پریشانیوں کو دور فرمادے۔ آمین (وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ پندرہ بیس روز سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کھانا وغیرہ ہضم نہیں ہوتا احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد ایجنٹ الفضل لائل پور)

۴۔ میری والدہ صاحبہ جھنگ صدر ہیں قریباً ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ درد آنکھ اور درد سر بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔ (شیخ عبدالقادر ربوہ)

۵۔ میری خالہ محترمہ اختر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم منشی نور محمد صاحب مرحوم اور میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ عزیزم برادرم حکیم ظفر احمد صاحب آف کوئٹہ کی آنکھوں کا اپریشن عنقریب ہو رہا ہے اپریشن کی کامیابی کی دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری۔)

۶۔ میرے ایک غیر احمدی دوست مکرم امداد علی صاحب ملتان میں بیمار ہیں احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (حکیم محمود احمد خانیوال)

چوزے نکلوانے والی مشین

جو مٹی کے تیل سے چلائی جاتی ہے اور دو صد چوزے کلی پر اگا نکالتی ہے ۵۰/۴ روپے میں فروخت کرنی مقصود ہے چلانے کا طریق اور دیگر معلومات کے لئے مناسب رہنمائی کی جائے گی۔ خواہشمند احباب بمعرفت روزنامہ الفضل رابطہ قائم کریں۔

نیک اور مفید مشورہ مفت

ماہر بواسیر کی آواز

گھر گھر پہنچا دو

انشاءاللہ ہم ہر قسم کی زنانہ مردانہ بواسیر کا علاج صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف مستے یعنی موکے جڑ سمیت نکال دیتے ہیں۔ ساری عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات مل جائے زنانہ بواسیر کا علاج تجربہ کار عورت کی معرفت کیا جاتا ہے سند یافتہ حکومت پاکستان خاندانی (رجسٹرڈ) اصلی ماہر بواسیر کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

خریداران الفضل سے
ضروری گذارش

بعض احباب اپنا ایڈریس انگریزی میں تحریر فرماتے ہیں مگر چونکہ تحریر بسا اوقات بہت شکستہ ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے پتے پہنچنے میں اکثر مشکل پیش آتی ہے ازراہ کرم جو احباب اپنا پتہ تحریر فرمائیں ان سے گزارش ہے کہ وہ اپنا پتہ (ایڈریس) کیپٹل حروف میں صاف اور خوشخط تحریر کیا کریں تاکہ پرچہ بھجوانے میں کوئی دقت نہ پیش آئے (مینیجر الفضل)

MINI
V W SPECIALISTS
MOTORS
GULBERG

۱۔ اکسیر وجع المفاصل جوڑوں کا درد ہو اور اعضاء پہ سوج ہو معدہ وجگر خراب رنگت زرد تاپ تلی ہو قبض ہو تو اکسیر کھائیں حالات لکھیں۔

۲۔ اکسیر البدن:۔ کئی امراض کا واحد علاج ہے ہزاروں ٹانکوں سے افضل مقوی دل و دماغ رنگت گلابی چہرہ بدن پر رعب و جاذب توجہ بناتا ہے آج ہی آرڈر دیں۔ ۵/ روپیہ سینکڑہ علاوہ خرچ ڈاک۔

۳۔ اکسیر حافظہ۔ بچپن کی باتیں یاد آجاتی ہیں دماغی کام کرنے والے وکلاء و طلباء ضرور استعمال فرمائیں ۵/ سینکڑہ علاوہ خرچ ڈاک

۴۔ باھی:۔ فی گولی ۵۰ پیسے درجن سے کم آرڈر نہ دیں۔ علاوہ خرچ ڈاک۔

المشتہر دواخانہ خادم خلق۔ وزیر آباد۔

قابل فروخت اراضی

ہماری زرعی اراضی نیز ۹ ایکڑ جو کہ ساڑھے چھ ایکڑ کے دو برابر حصوں میں ہے اور جن کی ملکیت الگ الگ ہے موضع بگووالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں واقع ہے یہ رقبہ ہم فوری طور پر فروخت کرنا چاہتے ہیں رقبہ ایک ہی جگہ ہے نہایت زرخیز اور برلب سڑک ہے اس پر کوئی بار نہیں خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں یا ملیں

محمود احمد ولد ڈاکٹر سردار علی مرحوم A-1 بلاک ۹ عزیز آباد کراچی

محمد علی خان سابق پوسٹ ماسٹر بگووالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

کرایہ کے لئے دکانیں خالی ہیں

دو دکانیں نمبر ۶ و ۹ رحمت بازار ربوہ خالی ہیں۔ (شیخ محبوب الٰہی۔)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں

سالانہ چندہ صرف دو روپے۔ (مینیجر)

بے بی ٹانک BABY TONIC

ھو الشافی

جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مؤلف اصحاب احمد قادیان تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ کی تجویز کردہ "بے بی ٹانک" دونوں بچوں کو استعمال کرا رہا ہوں حیرت انگیز اثر کیا۔ دونوں نے مٹی کھانا ترک کر دیا" قیمت ۲/۷ اور ۱/۲۵ روپے صرف

پیش کردہ کیور یو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل، کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت منداصحاب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن و ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

ضروری گزارش۔ مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔ (مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پوری قوم کی اصلاح کیلئے تمام افرادِ قوم کا اصلاح کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہے

ہماری جماعت کا یہ فرض ہے کہ آئندہ نسلوں کی درستی کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتی رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَکَذٰلِکَ جَعَلْنٰکُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا لِّتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نظام قائم رکھنے کے لئے اسلام نے خلافت کا سلسلہ قائم کیا ہے لیکن غلطی یہ ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف خلافت ہی کا ذمہ ہے کہ وہ تمام کام کرے حالانکہ یہ خلافت ہی کا ذمہ نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی ایک شخص ساری قوم کی اس رنگ میں اصلاح کر سکتا ہے جب تک تمام افراد میں روح نہ ہو کہ وہ قوم کی اصلاح کا خیال رکھیں اور جب تک تمام افراد اس کی درستی کی طرف توجہ نہ کریں اس وقت تک اصلاح کا کام کبھی کامیاب طور پر نہیں ہو سکتا۔ میں سمجھتا ہوں اگر قرآن کریم کے اس حکم کی تعمیل میں مسلمان نسلاً بعد نسلٍ تبلیغ ہدایت کا کام جاری رکھتے اور لوگوں کی نگرانی کا فرض صحیح طور پر ادا کرتے تو وہ کبھی تباہ نہ ہوتے۔ اب یہ ہماری جماعت کا کام ہے کہ وہ اس سبق کو یاد رکھے اور آئندہ نسلوں کی درستی کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتی رہے۔

غرض اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ایک طرف تو تمہارا فرض ہے کہ تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روحانی فیوض حاصل کر کے اقوام عالم کی رہنمائی کرو اور دوسری طرف ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تم پر نگران ومحافظ مقرر کیا ہے تاکہ اگر کوئی خرابی ہو تو محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہاری اصلاح کر سکیں۔

اصل بات یہ ہے کہ جتنا اعلیٰ درجہ کا رسول ہو اُتنی ہی اعلیٰ درجہ کی قوم اُسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جاتی ہے۔ اگر رسول اعلیٰ ہو اور امت ناقص تو رسول کی طاقت ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور یہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا رسول تو بھیجے مگر اسکی قابلیتوں کے مطابق اُسے قوم نہ دے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی استعداد کے مطابق قوم ملی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی استعداد کے مطابق قوم ملی۔ اس کی موٹی مثال یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ایک نہایت نازک موقعہ پر آکر کہہ دیا کہ اِذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَآ اِنَّا ھٰھُنَا قٰعِدُوْنَ (مائدہ آیت ۲۵) یعنی تو اور تیرا رب دونوں جاکر لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ لیکن جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کے لوگوں سے جنگ بدر کے موقع پر مشورہ لیا تو ایک صحابیؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ ہم موسیٰ کی قوم کی طرح آپ سے یہ نہیں کہتے کہ اِذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَآ اِنَّا ھٰھُنَا قٰعِدُوْنَ بلکہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں حکم دیجئے ہم سمندر میں گھوڑے ڈالنے کیلئے تیار ہیں اور اگر لڑائی ہوئی تو خدا کی قسم ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گذرے۔ جس وقت وہ صحابیؓ یہ کلمات کہہ رہا تھا درحقیقت اس کی زبان سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری قوم بول رہی تھی وہ اس کی انفرادی آواز نہیں تھی بلکہ اجتماعی آواز تھی جو قوم کی نمائندگی میں اس کی زبان سے بلند ہوئی۔ اور جس نے صحابہؓ کی فدائیت اور جان نثاری کو روزِ روشن کی طرح واضح کر دیا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور موسیٰ علیہ السلام کی امت میں یہ فرق اسی لئے تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک محدود زمانہ اور محدود قوم کے لئے آئے تھے اور محدود نقائص کو دور کرنا آپ کے فرائض میں شامل تھا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بعثت تمام دنیا کی طرف تھی اور قیامت تک آپ کا دور روحانی مقدر تھا اور قیامت تک آپ نے لوگوں کے نقائص کو دور فرمانا تھا۔ پس آپ کو جو جماعت ملی وہ موسیٰؑ کو نہیں ملی۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں ایک اعلیٰ درجہ کی اُمت بنایا ہے اور ہماری غرض یہ ہے کہ تم لوگوں پر نگران رہو اور رسول تم پر نگران ہو۔ یعنی رسول کی نگرانی میں تمہاری تربیت ہو اور پھر تمہاری نگرانی میں دنیا کی اصلاح ہو۔ کیونکہ ایک آدمی ہمیشہ زندہ نہیں رہ سکتا۔

(تفسیر کبیر
ص۲۳۰-۲۳۱)

ربوہ میں ٹیلیفون کے ای ایم ڈی ایکسچینج کی تنصیب شروع ہو گئی

ایک مختصر تقریب میں تنصیب کا افتتاح اجتماعی دعا کے ساتھ عمل میں آیا

ربوہ۔ ربوہ میں ٹیلیفون ایکسچینج کی مشینری بہت خراب ہو چکی تھی اور اہل شہر کو ٹیلیفون کے نظام میں آئے دن کی خرابی کے باعث بہت دقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا مزید براں مشینری کی خرابی شہر میں نئے ٹیلیفونز لگانے میں بھی روک بنی ہوئی تھی۔ چنانچہ اب ربوہ میں ایک نسبتاً بڑا ایکسچینج لگانے کے انتظامات کئے گئے ہیں اور ۱۲ ؍ جنوری سے ای ایم ڈی ایکسچینج کی تنصیب کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس روز ٹیلیفون ایکسچینج کی عمارت میں ایک مختصر سی تقریب منعقد ہوئی جس میں بعض مقامی احباب کے علاوہ جناب غلام عباس شاہد صاحب اسسٹنٹ انجنیئر ای ایم ڈی ایکسچینج ٹی آئی پی بھی شریک ہوئے۔ آپ جدید مشینوں کی تنصیب کے کاموں کی نگرانی کے سلسلہ میں آجکل یہاں آئے ہوئے ہیں۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے کی بعدہٗ رفیع اللہ صاحب ہیڈ ٹیلیفون آپریٹر ربوہ کی درخواست پر اسسٹنٹ انجنیئر صاحب نے ای ایم ڈی ایکسچینج کی کارکردگی اور فوائد پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آخر میں محترم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اجتماعی دعا کے ساتھ نئی مشینری کی تنصیب کا افتتاح فرمایا بعدہٗ اسسٹنٹ انجنیئر صاحب نے جملہ حاضرین کو مشینری کی تنصیب کے انتظامات دکھلائے اور امید ظاہر کی کہ مشینری کی تنصیب دو ماہ میں مکمل ہو جائے گی توقع ہے نئے ایکسچینج کے چالو ہو جانے کے بعد پبلک کی جملہ شکایات رفع ہو جائیں گی اور ٹیلیفونز کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو سکے گا۔ مزید براں ٹیلیفون کالز بھی ربوہ میں ہی بک کریں گی اور کالز وغیرہ کے سلسلہ میں سرگودہا ایکسچینج سے رابطہ پیدا کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ ٹیلیفون کالز بک کرانے کا موجودہ طریق عوام کیلئے سخت تکلیف دہ ہے کال بک کرانے کے بعد کئی کئی گھنٹے کال نہیں ملتی۔

محترم بابو محمد دین صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم بابو محمد دین صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر سیالکوٹ جنہیں ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا تھا ۱۲ اور ۱۳ ؍ جنوری ۱۹۷۱ء کی درمیانی رات اڑھائی بجے کے قریب لاہور میں اپنے بڑے بیٹے عبدالسلام خان صاحب بٹ کی رہائش گاہ ۱۸۰-A نیو مسلم ٹاؤن میں وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۳ ؍ جنوری کو شام ۷ بجے ان کے فرزندان عبدالسلام اور عبدالمنان صاحب نعش جنازہ لے کر ربوہ پہنچے۔ آپ کی صاحبزادیاں بیگم میجر ڈاکٹر عبدالحق صاحب گجرات سے بیگم میجر مہر محمد عالم صاحب ساہیوال سے اور بیگم میجر محی الدین ملک صاحب کیمبل پور سے ربوہ پہنچیں۔ بعد نماز عشا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسی رات بہشتی مقبرہ میں صحابہ کے قطعہ خاص میں مرحوم کی تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴